بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
# الفضل ربوہ
روز بدھ
The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۱۰ ذیقعدہ ۱۳۹۱ھ، ۲۹ فتح ۱۳۵۰ہش، ۲۹ دسمبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۳۰۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۸ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۲۰ فتح کی رپورٹ مظہر ہے کہ:۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و عافیت کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو ہر لمحہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

---

ربوہ ۲۸ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق ۲۷ فتح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

---

لاہور (بذریعہ تار) مکرم عبداللطیف صاحب لون ٹھیکیدار ربوہ کی کولہے کی ہڈی میں فریکچر ہو گیا تھا۔ اب اسکی وجہ سے بعض اور عوارض پیدا ہو گئے ہیں اور بیماری شدت اختیار کر گئی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ڈاکٹر احسان علی۔ لاہور)

---

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری محترم امام بشیر احمد خان صاحب رفیق نے ۲۴ دسمبر ۱۹۷۱ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدہ امۃ المتین طاہرہ سلمیٰ بنت مکرم مختار احمد صاحب ہاشمی ربوہ کا نکاح سید ارشد احمد صاحب ابن سید احمد شاہ صاحب ربوہ سابق مبلغ مغربی افریقہ کے ساتھ چار ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ احباب اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

---

مکرم ملک رفیق احمد صاحب مربی سلسلہ قریباً ایک ماہ سے سخت بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار محمد اسحٰق واقف زندگی)

---

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و احسان کو مدِّنظر رکھ کر بکثرت درود پڑھو

تاکہ

# حضور کی برکات اور اللہ تعالیٰ کی عظمت و جلال کا ظہور ہو

"ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا صدق و صفا دیکھئے۔ آپ نے ہر ایک قسم کی بدتحریک کا مقابلہ کیا۔ طرح طرح کے مصائب اور تکالیف اٹھائیں لیکن پروا نہ کی۔ یہی صدق و صفا تھا جس کے باعث اللہ تعالیٰ نے فضل کیا۔ اسی لئے تو فرمایا:۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ (احزاب ع)

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ اور اسکے تمام فرشتے اس نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی اس پر درود اور سلام بھیجو!۔

اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اعمال ایسے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے انکی تعریف یا اوصاف کی تحدید کرنے کے لئے کوئی لفظ خاص نہیں فرمایا۔ لفظ تو مل سکتے تھے۔ لیکن خود استعمال نہ کئے۔ یعنی آپؐ کے اعمال صالحہ کی تعریف تحدید سے بیروں تھی۔ اس قسم کی آیت کسی اور نبی کی شان میں استعمال نہ کی۔

آپؐ کی روح میں وہ صدق و صفا تھا، اور آپؐ کے اعمال خدا کی نگاہ میں اس قدر پسندیدہ تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے یہ حکم دیا کہ آئندہ لوگ شکر گذاری کے طور پر درود بھیجیں۔ (الحکم جلد ۷ نمبر ۲۵ صفحہ ۲)

درود شریف ..... اس غرض سے پڑھنا چاہیئے کہ تا خداوند کریم اپنی کامل برکات اپنے نبی کریمؐ پر نازل کرے۔ ..... اور اس کی بزرگی اور اس کی شان و شوکت اس عالم اور اُس عالم میں ظاہر کرے۔ ..... اور اس کا جلال دنیا اور آخرت میں چمکے۔"

(مکتوبات احمدیہ جلد اوّل صفحہ ۱۳)

---

# نصرت جہاں ریزرو فنڈ

## اشاعتِ قرآنِ مجید کا اہم کام

نصرت جہاں سکیم کے ماتحت خدا تعالیٰ کے فضل سے مغربی افریقہ کے ممالک میں انسانیت کی خدمت کے لئے کام ہو رہا ہے۔ ہیلتھ سنٹر کھل رہے ہیں۔ درسگاہیں جاری ہو رہی ہیں۔ قابل ڈاکٹروں اور اساتذہ کو بھجوایا جا رہا ہے۔ اشاعتِ قرآن مجید کا کام بھی پورے زور سے شروع ہو رہا ہے۔ جن مخلصین نے اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے وعدے لکھوائے تھے اگر وہ اسوقت تک ساٹھ فیصد ادائیگی نہ کر سکے ہوں تو اب ۳۱ فتح (دسمبر ۱۹۷۱ء) سے پہلے ادا کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۹ فتح ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# دائمی عداوت کی راہ اور اس کا انجام

صدر پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو نے اقوامِ سلامتی کونسل کے روبرو اپنی ۱۵ دسمبر کی تقریر میں اور پھر اپنی ۲۰ دسمبر کی نشری تقریر میں پاکستان کے خلاف بھارت کی کھلی اور ننگی جارحیت پر روشنی ڈالنے کے بعد اس امر پر خاص زور دیا ہے کہ مسائل کا فوجی حل ہرگز مستقل اور پائیدار حل نہیں ہوتا۔ فوجی طاقت کے بل پر جو حل زبردستی ٹھونسا جائے نہ صرف یہ کہ وہ عارضی اور ناپائیدار ہوتا ہے بلکہ وہ تلخیوں، مخاصمتوں اور بغض و عناد میں اضافہ کر کے امن کو مستقل طور پر برباد کر کے رکھ دیتا ہے۔ اس کا اصل نقصان خود فوجی حل ٹھونسنے والے کو اُٹھانا پڑتا ہے کیونکہ بالآخر جارح خود اپنی جارحیت کا شکار ہوئے بغیر نہیں رہتا۔

اس امر کو واضح کرنے کے بعد انہوں نے اتمامِ حجت کے طور پر بھارت کے سامنے دو راستے رکھے ہیں کہ وہ ان میں سے جو راستہ چاہے اختیار کر کے ایک اچھے نتائج سے بہرہ ور ہونے یا دوسرے کے عبرتناک انجام سے دوچار ہونے کے لئے تیار ہو جائے۔ وہ دو راستے یہ ہیں:۔

- بھارت عدل و انصاف کی راہ اختیار کرے یعنی پاکستان کی سالمیت کا پورا پورا احترام کرتے ہوئے مشرقی پاکستان سے اپنی فوجیں بلا تاخیر نکال لے اور دوسروں کے علاقوں پر قبضہ سے بکلّی دستکش ہو جائے۔
- یا پھر ایک امن دشمن اور ظالم قوم کی حیثیت سے ہمیشہ کے واسطے دشمنی کا بیج بو کر ایک ناقابلِ تسخیر قوم کے ساتھ مقابلہ کرنے اور بالآخر ایک عبرتناک انجام سے ہمکنار ہونے کے لئے تیار رہے۔

جیسا کہ جنرل اسمبلی کی قرارداد پر رائے شماری کے نتیجہ سے ظاہر ہے، اقوامِ عالم کی غالب اکثریت پر اچھی طرح عیاں ہو چکا ہے کہ بھارت نے کمال درجہ ڈھٹائی کے ساتھ امن دشمنی، ظلم و زیادتی اور شرمناک جارحیت کی راہ اختیار کر رکھی ہے۔ صدر پاکستان کی طرف سے اتمامِ حجت کے باوجود وہ اس انتہائی خطرناک راستہ کو نہ صرف یہ کہ ترک کرنے کیلئے تیار نہیں ہے بلکہ اسکے ہولناک انجام کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اس راستہ پر اندھا دھند آگے ہی آگے بڑھتے چلے جانے پر مُصر ہے۔ جارحیت کے ذریعہ دوسروں کے علاقوں پر قبضہ جمانے کے واقعات، اور ان کے عبرتناک انجام کی مثالوں سے دُنیا کی تاریخ بھری ہوئی ہے اور بھارت اپنی انتہائی مذموم روش سے انہیں ایک اور مثال کا اضافہ کرنے پر تلا ہوا ہے۔

دائمی عداوت کی ایک ایسی ہی راہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں یہود نامسعود نے بھی اختیار کی تھی۔ چنانچہ بالآخر وہ ایک ہولناک انجام سے دوچار ہوئے بغیر نہ رہے۔ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کئے ہوئے امن و امان اور صلح و آشتی کے معاہدوں کو پسِ پشت ڈالتے ہوئے سراسر عہد شکنی و غدّاری، ظلم و جور، فتنہ و فساد اور قتل و غارتگری کا راستہ اختیار کیا حتّٰی کہ وہ کفّار کے ساتھ مل کر مسلمانوں کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کے درپے ہو گئے۔ اُن کا جو انجام ہوا وہ تاریخ میں محفوظ اور ایک دُنیا پر عیاں ہے۔ اسکے علاوہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک اور عبرتناک سزا بھی دی اور وہ یہ کہ ان کے درمیان ہمیشہ کے لئے بغض و عداوت کا بیج بو دیا گیا۔ یہ بیج انہوں نے اپنی امن دشمن روش اور ننگِ انسانیت کرتوتوں کی وجہ سے خود بویا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ ان کی اس سزا کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ۚ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۝ (المائدہ آیت ۶۵)

ہم نے قیامت تک کے لئے یہود کے درمیان عداوت اور بغض پیدا کر دیا ہے جب کبھی بھی انہوں نے لڑائی کیلئے کسی قسم کی آگ بھڑکائی ہے تو اللہ نے اسے بجھا دیا ہے وہ زمین میں فساد کیلئے دوڑتے پھرتے ہیں اور اللہ مفسدوں کو پسند نہیں کرتا۔

یہود کی طرح اس زمانہ میں ہندو نے بھی مسلمانوں کے خلاف ظلم اور فساد کی راہ اختیار کی ہے اور وہ اپنی شرمناک جارحیت، ظلم و جور اور فتنہ و فساد میں یہود سے بھی بڑھ گئے ہیں انہوں نے سازباز کے ذریعہ فتنہ پھیلا کر اور باقاعدہ حملہ آور ہو کر پاکستان کے ایک حصہ پر قبضہ جمانے کے بعد وہاں قتل و غارتگری کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ اگر وہ اس سے باز نہ آئے (اور اُن کے باز آنے کا بظاہر کوئی امکان نظر نہیں آتا) تو پھر نہ صرف یہ کہ انہیں بالآخر عبرتناک شکست سے دوچار ہونا پڑے گا بلکہ خود ان کے اپنے درمیان دشمنی اور بغض و عناد کا ایک ایسا بیج بویا جائے گا (بلکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ خود اپنے درمیان اپنے ہی ہاتھوں سے یہ بیج بو چکے ہیں) کہ ان کا نام نہاد قومی اتحاد اور ان کا اپنا ملک ٹکڑے ٹکڑے ہو کر رہ جائے گا۔ چنانچہ بعض مغربی تبصرہ نگار اور خود ہندوؤں کے بعض سیاسی مبصر جن میں نراج چوہدری کا نام سرِفہرست ہے بار بار اس رائے کا اظہار کر رہے ہیں کہ مشرقی پاکستان کو پاکستان سے الگ کرنے کی سازش میں بھارت نے جو انتہائی مذموم کردار ادا کیا ہے اس کی اسے بہت بھاری قیمت ادا کرنی پڑے گی۔ کیونکہ مغربی بنگال، کیرالہ، جنوبی ہند، مشرقی پنجاب اور ناگالینڈ وغیرہ میں علیحدگی کی تحریکیں جنہیں بھارت نے فوجی طاقت کے بل پر دبا رکھا ہے زور پکڑ جائیں گی اور بھارت خود ٹکڑے ٹکڑے ہو کر رہ جائے گا۔

بہرحال یہ امر ظاہر و باہر ہے کہ بھارت فتنہ و فساد، ظلم و جور، دھاندلی اور جارحیت کے جس راستہ پر گامزن ہے اگر صدر پاکستان کے انتباہ پر کان نہ دھرتے ہوئے اُس نے اسے ترک نہ کیا اور حق و انصاف اور امن اور سلامت روی کی راہ اختیار نہ کی تو اس کا ایک ہولناک انجام سے دوچار ہونا یقینی ہے۔ جب خدائی فیصلہ صادر ہوا تو دُنیا پر اس پیشگوئی کی صداقت آشکار ہوئے بغیر نہ رہے گی کہ

خوب کُھل جائے گا لوگوں پہ کہ دیں کس کا ہے دیں
پاک کر دینے کا تیرتھ کعبہ ہے یا ہردوار!

---

تبصرہ

## تحدیثِ نعمت

مُصنّف:۔ محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب صدر عالمی عدالت، ہیگ
سائز:۔ 20×26/8 ضخامت:۔ ۷۰۲ صفحات
ناشر:۔ ڈھاکہ بینیولینٹ ایسوسی ایشن۔ ڈھاکہ
ملنے کا پتہ:۔ محمد احمد اکیڈمی۔ ۱۸، رام گلی نمبر ۳۔ برانڈرتھ روڈ، لاہور

زیرِ نظر کتاب "تحدیثِ نعمت" محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب صدر عالمی عدالت ہیگ کی گرانقدر تصنیف ہے جس میں آپ نے بعض احباب کے اصرار پر اپنے حالات زندگی قلمبند فرمائے ہیں۔ محترم چوہدری صاحب موصوف اس آخری زمانہ میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کی غرض سے منجانب اللہ قائم ہونے والے آسمانی نظام کے ساتھ وابستہ ہونے کی سعادت کے علاوہ اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک بہت جلیل القدر مناصب پر فائز رہے ہیں اور آپ کو اللہ تعالیٰ کے فضلِ خاص کے ماتحت دینِ اسلام عالمِ اسلام اور اپنے ملک اور اپنی قوم ہی نہیں بلکہ اقوامِ عالم اور تمام بنی نوع انسان کی مختلف حیثیتوں میں نہایت گراں بہا اور قابلِ قدر خدمات سرانجام دینے کی غیر معمولی توفیق ملی ہے اور بتائید و توفیقِ الٰہی آپ کی ان گوناگوں خدماتِ جلیلہ کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ اس بناء پر آپ کی زندگی حقوق اللہ اور حقوق العباد کی بجاآوری کے لحاظ سے بحمد اللہ تعالیٰ اوّل دن سے ہی بہت کامیاب زندگی رہی ہے۔

کتاب ہرچند کہ آپ کے اپنے حالات پر مشتمل ہے تاہم آپ نے نہ تو اپنے حالات قلمبند کرنے کی غرض سے اور نہ ہی اپنی خدمات کا ذکر کرنے کی نیت سے یہ بیش قیمت کتاب تصنیف فرمائی ہے۔ اس کی سطر سطر اس حقیقت کی آئینہ دار ہے کہ غرض اور نیت صرف اور صرف تحدیثِ نعمت ہے۔ کتاب کیا ہے اللہ تعالیٰ کے بے پایاں فضلوں اور احسانوں کا تذکرۂ جمیل ہے اور صحیح معنوں میں اسم بامسمّٰی ہے۔

محترم چوہدری صاحب موصوف نے اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کا تحدیثِ نعمت کے رنگ میں ذکر کرتے ہوئے واقعات کو نہایت سلیس، رواں اور عام فہم انداز میں رقم فرمایا ہے۔ چنانچہ ہر بات کسی ابہام یا گنجلک کے بغیر دل و دماغ پر نقش ہوتی چلی جاتی ہے۔ واقعات دلچسپ بھی ہیں اور ایمان افروز بھی اور برصغیر کے ایک نہایت اہم دَور کی تاریخ پر حاوی ہونے کے باعث از حد معلومات افزا اور بصیرت افروز بھی۔ سات سو صفحات پر مشتمل اس ضخیم کتاب کی وقعت اور افادیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ آپ نے بہت ہی ایمان افروز حرفِ اوّل اور حرفِ آخر کو چھوڑ کر ۵۳۴ عنوانات کے تحت حالات قلم بند فرمائے ہیں اور اس طرح گزشتہ پون صدی کے اہم واقعات کے بعض نامعلوم پہلوؤں کو اُجاگر کیا ہے۔ بلاشُبہ یہ کتاب خود نوشت حالات پر مشتمل کتابوں میں ایک گرانقدر اضافہ کی حیثیت رکھتی ہے۔

کتاب کا کاغذ بہت عمدہ چکنا اور نفیس ہے۔ کتابت اور آفسٹ طباعت کا معیار بھی قابلِ ستائش ہے۔ اس کے باوجود مجلد نسخہ کی قیمت بیس روپے اور پیپر بیک نسخہ کی قیمت صرف پندرہ روپے ہے۔ کتاب کے سائز، اس کی ضخامت، معیاری کتابت و طباعت، قیمتی کاغذ اور بیش قیمت مواد کے پیشِ نظر یہ قیمت بالکل واجبی ہے۔

کتاب محمد احمد اکیڈمی۔ ۱۸، رام گلی نمبر ۳۔ برانڈرتھ روڈ، لاہور سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط نمبر ۲

# مسلمانانِ عالم کا عروج

## اسلام دشمن طاقتوں کا زوال بہرحال مقدر ہے

## قرآن مجید کی ایک نہایت لطیف تمثیل کی روشنی میں

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد

### سورۃ اللہب میں تمثیل کی واضح اور فیصلہ کن تشریح

آخری زمانہ میں اسلام و کفر کی یہ معرکہ آرائی جس کی طرف تمثیلی زبان میں اشارہ کیا گیا ہے سورۃ اللھب کے اندر بالکل واضح اور واشگاف لفظوں میں مذکور ہے جہاں پیشگوئی کے رنگ میں اسلام دشمن طاقتوں کو "ابو لہب" یعنی شعلہ کا باپ قرار دیا گیا ہے ان کے حلیفوں کو دست و بازو سے مشابہت دی گئی ہے اور ان کے ایجاد کردہ تباہی آتشیں اسلحہ اور سائنٹفک سامانوں اور بین الاقوامی سازشوں کا پتہ دیتے ہوئے خبر دی گئی ہے کہ "وامرأته حمالة الحطب فی جیدها حبل من مسد" یعنی اُس کی بیوی بھی جو ایندھن اٹھا اٹھا کر لاتی ہے (آگ میں پڑے گی) اس کی بیوی کی گردن میں کھجور کا سخت بٹا ہوا رسہ باندھا جائے گا۔

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد المصلح الموعود رض (نور اللہ مرقدہا) ان ہر دو آیات کی تفسیر پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

۱۔ "امرأة کے معنے عورت کے ہیں لیکن یہ لفظ ایسے لوگوں کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے جو کسی کے ماتحت ہوں اور قوت متاثرہ رکھتے ہوں ۔۔۔ پس وامرأته حمالة الحطب سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ابو لہب کے نام کی مستحق اقوام کے ساتھ نہ صرف یہ کہ اور لوگ بھی اپنے فائدے کیلئے شامل ہو جائیں گے جو اُن کے لئے بطور ہاتھ کے ہوں گے بلکہ بعض ایسے لوگ اُن کے ساتھ ہوں گے جو اُن کے اپنے ملکوں میں ہوں گے اور اپنی حکومتوں کو شہ دلائیں گے کہ وہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ایسے کام کریں جن سے اسلام ختم ہو جائے"۔ (تفسیر کبیر)

۲۔ "بیوی سے اس جگہ تابع لوگ مراد ہیں یعنی ملکی رعیت اور مطلب یہ ہے کہ جو بیرونی دوست وہ بنائینگے وہ بھی تباہ ہو جائیں گے اور ان کے اموال بھی تباہ ہو جائیں گے اور سامان بھی تباہ ہو جائیں گے اور رعایا بھی تباہ ہو جائے گی" (تفسیر صغیر)

۳۔ "فی جیدها حبل من مسد کے معنے ہیں وہ لوگ جو ابولہبی اقوام کے لئے بمنزلہ عورت کے ہیں اُن کے گلوں میں ایسی رسیاں ہیں جو ٹوٹ نہیں سکتیں یعنی ان کی مخالفت اسلام کے خلاف اتنی شدید ہو گی کہ اس کو دور کرنا مشکل ہو گا" (تفسیر کبیر)

۴۔ "چونکہ یہ جمہوری حکومتیں ہونگی اس لئے اُن کی رعایا اپنے سیاسی سرداروں سے بڑا گہرا جوڑ رکھتی ہو گی ایسا جوڑ جس کو توڑا نہیں جاتا اس لئے یہاں کھجور کے رسّے کا ذکر کیا ہے کیونکہ وہ ٹوٹا نہیں کرتا اور یہ بتایا گیا ہے کہ ان کی رعایا ہمیشہ ان کو اکساتی رہے گی کہ لڑائی کے لئے اور سامان پیدا کرو جس کی طرف حمالة الحطب میں اشارہ ہے"۔ (تفسیر صغیر)

۵۔ "یہ امر بھی قابل غور ہے کہ آیت زیر تفسیر میں پہلے ابولہب کے دونوں ہاتھوں کی تباہی کا ذکر ہے اور پھر اس کی اپنی تباہی کا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ابولہب کا نام پانے والی اقوام یعنی مشرقی اور مغربی طاقتیں دونوں پوری طرح کوشش کریں گی کہ مختلف ممالک کو اپنے ساتھ ملا لیں اور وہ ممالک ان کے ساتھ مل بھی جائیں گے اور ان کے لئے بطور ہاتھوں کے ہو جائیں گے اور ابولہب کہلانے والی اقوام ان جتھوں پر فخر کریں گی اور ان کو اپنی طاقت شمار کریں گی لیکن اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا کریگا کہ پہلے تو یہ مؤیدین تباہ ہونگے اور پھر وہ وجود جو ابو لہب کہلانے کا مستحق ہو گا اور ان قوموں کا نقطہ مرکزی ہو گا وہ تباہ ہو گا" (تفسیر کبیر)

### یقین کی بے پناہ اور لازوال قوت اور اس کے عجائبات

یہ ہے مستقبل کی دنیا کا ایک منظر جو آج مادہ پرستوں کی آنکھوں سے بالکل اوجھل ہے مگر کشفی نگاہیں اسے قریب سے قریب آتا دیکھ رہی ہیں اور انہیں خدا کی انگلی کا اشارہ صاف نظر آ رہا ہے مبارک ہے وہ جس کا دل اپنے رب کریم اور ذو الجلال خدا کی زبردست قدرتوں اور اس کے وعدوں پر یقین و معرفت سے لبریز ہے اور بزبان حال دُنیا بھر میں یہ منادی کرتا چلا جاتا ہے کہ ع

تو سچے وعدوں والا منکر کہاں کدھر ہیں؟

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ رحمن کی آمد کا مقصد یہی تھا کہ لوگ قوت یقین میں بڑھیں فرماتے ہیں:۔

"یقین ایک ایسی شے ہے جو انسان کو ایک قوت اور شجاعت عطا کرتا ہے ۔۔۔۔ اس وقت انسان اپنے آپ کو مشکلات میں ڈالتا ہوا بھی پرواہ نہیں کرتا جیسے صحابہ جو یقین اور معرفت کے نور سے بھر کر دل میں ایک قوت اور شجاعت رکھتے تھے وہ بادشاہوں کے سامنے کس دلیری سے جا بولتے ۔۔۔۔ اسی لئے شہادت کی موت سہل اور آسان ہے"۔ (ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۹۶-۲۹۵)

پھر فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو یقین بڑی چیز ہے جو شخص یقین میں کامل ہوتا ہے خدا تعالیٰ اس کی دستگیری کرتا ہے۔" (ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۲۰۹)

ع جو سچے مومن بن جاتے ہیں موت بھی ان سے ڈرتی ہے
تم سچے مومن بن جاؤ اور خوف کو پاس نہ آنے دو

## ایک عظیم الشان پیشگوئی

سورہ لہب سے حضرت مصلح موعود نے استدلال کرتے ہوئے اسلام کی آخری شاندار فتح اور کفر کی آخری عبرتناک شکست کی ایک عظیم الشان پیشگوئی فرمائی ہے جو ملتِ اسلامیہ کے ہر فرزند، رسول عربی ﷺ کے ہر عاشق صادق اور پاکستان کے ہر مجاہد و غازی کے دل میں نقش ہو جانی چاہیئے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"جس طرح محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوا تھا اسی طرح آخری زمانہ میں دوبارہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح دنیا میں آئے گی اور خدا کی نصرت اور اس کے فضل کو جذب کرے گی اور ملائکہ کی فوجیں آسمان سے اتر کر کمزوروں کو طاقت اور سلطنت کا وارث بنا دیں گی"

## ہمارا فرض

اس تعلق میں حضور نے عہد حاضر کے اسلامی تقاضوں کی بھی نشان دہی کی ہے چنانچہ فرماتے ہیں:۔

"کسی مسلمان کے لئے مایوس ہونے کی کوئی وجہ نہیں اُسے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن کو مضبوطی سے تھامے رکھنا چاہیئے کہ مناسب اسباب اور ذرائع کے اختیار کرنے سے جلد سے جلد وہ مقصد حاصل ہو جائے اور پورے وثوق کے ساتھ اُس وقت کا انتظار کرنا چاہیئے جس کی خبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہوئی ہے"۔ (تفسیر کبیر سورۃ لہب صفحہ ۱۳۲)

ع دشمنِ حق ہیں گو بہت لیکن
کام دے گی انہیں نہ کچھ تعداد
کفر و الحاد کے مٹانے کی
حق نے رکھی ہے تجھ میں استعداد
فتح تیرے لئے مقدر ہے
تیری تائید میں ہے ربِ عباد
(کلام محمودؓ)

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

آمین ثم آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کاٹھی مرحوم

محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کاٹھی مرحوم ۲۹/۳۰ مارچ ۱۹۷۱ء کی درمیانی رات کو کراچی میں رحلت فرما کر اپنے حقیقی مولا کریم سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کاٹھی سے میری ملاقات ۱۹۴۹ء میں ریلوے اسٹیشن دادو پر ہوئی۔ جب کہ میں حکومت سندھ کے ایک وزیر کو سلامی دینے کے لئے ڈبل گارڈ لے کر دادو ریلوے اسٹیشن پر گیا تھا۔ اس وقت میں نے سکنڈ کلاس کمپارٹمنٹ میں چوہدری احمد جان صاحب کو جن کو میں پہلے سے جانتا تھا دیکھا ان کی طرف گیا اور ملاقات کی انہوں نے مجھے ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کاٹھی اور دوسرے احباب سے متعارف کرایا۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کاٹھی نے میری طرف دیکھ کر ہنستے ہوئے فرمایا کہ جس انداز سے آپ نے سلامی دی۔ میں نے سمجھا کہ نوجوان احمدی ہوگا۔ آخر ملاقات سے معلوم ہوا کہ آپ واقعی احمدی ہیں اور فرمایا کہ مجھے یہ سن کر بہت خوشی ہوئی کہ میرا قیافہ درست نکلا۔ چوہدری صاحب اور ڈاکٹر کاٹھی اور دیگر احباب ایک وفد کی صورت میں کوئٹہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کراچی میں آنے کی دعوت دینے کے لئے گئے تھے جو حضور نے قبول فرمائی اور یہ وفد کوئٹہ سے واپس آرہا تھا۔

کچھ عرصے کے بعد میری تبدیلی سندھ سی آئی ڈی کراچی میں ہوگئی اور میں کراچی آ گیا۔

ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کاٹھی سے اکثر میری ملاقات ہوتی رہی وہ جب بھی ملتے ہنستے ہوئے نہایت خلوص سے ملا کرتے تھے اور دادو ریلوے اسٹیشن کا واقعہ اکثر بتایا کرتے تھے۔

ایک دفعہ میں بیمار ہوگیا اور ان کے پاس گیا۔ تب انہوں نے مجھے اچھی طرح معائنہ کرنے کے بعد دوا دی اور ٹیکہ بھی لگایا۔ جب میں ان کو فیس اور دوا کی قیمت دینے لگا تو فرمایا کہ میں نہیں لوں گا۔ میں نے بہت اصرار کیا مگر کوئی فیس وغیرہ نہ لی اور فرمایا کہ میں ہندوؤں کے پنڈت۔ عیسائیوں کے پادری اور مسلمانوں کے مولوی کا مفت معائنہ کرتا ہوں اور مفت دوا دیتا ہوں۔ میں نے کہا کہ میں تو مولوی نہیں ہوں انہوں نے فرمایا کہ مجھے آپ کا وجود جماعتی کام کرنے کے لئے بہت مفید معلوم ہوتا ہے میں ڈاکٹر کاٹھی صاحب سے علاج کراتا رہا۔ مگر میری بیماری طویل پکڑ گئی۔ تب انہوں نے کمال مہربانی اور شفقت سے مجھے اپنے داماد ڈاکٹر حبیب الرحمٰن صاحب کے پاس بھیجا۔ ڈاکٹر حبیب الرحمٰن صاحب نے میرا معائنہ کرنے کے بعد دوائیاں اور ٹیکے تجویز کئے۔ دوائیاں تو حسب ہدایت استعمال کرتا رہا اور ٹیکے ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کاٹھی سے لگواتا رہا۔ ڈاکٹر حبیب الرحمٰن صاحب نے بھی مجھ سے کوئی فیس وغیرہ نہیں لی تھی کیونکہ میں ڈاکٹر کاٹھی صاحب کا بھیجا ہوا مریض تھا۔ اس طرح مجھے کامل صحت ہوگئی۔

بعد ازاں محترمی امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی نے مجھے احمدیہ مسلم لائبریری بندر روڈ کراچی کا کام سپرد کیا اور اس کے کچھ عرصہ بعد مجھے وصایا کا کام بھی دیا گیا۔ میں نے جو کام کیا اس کو امیر صاحب اور مرکز کے بزرگوں نے بہت سراہا اور میری حوصلہ افزائی فرمائی اسی دوران ڈاکٹر کاٹھی صاحب مجھے ملتے رہے اور خوشی سے فرمایا کرتے تھے کہ میں نے تبھی بھانپ لیا تھا کہ آپ کا وجود جماعتی کام کے لئے بہت مفید ہوگا اور میرا قیافہ درست نکلا۔ جب بھی وہ مجھے جمعہ کی نماز کے بعد ہال میں ملتے تو فرمایا کرتے کہ کل صبح کے وقت میرے دوا خانہ میں آئیں۔ معائنہ کروں گا۔ اسی طرح میرا معائنہ اکثر کیا کرتے تھے اور دوائیاں وغیرہ تجویز کیا کرتے تھے اور مجھ سے کوئی فیس وغیرہ بھی نہیں لیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ کبھی کبھی اپنا معائنہ مجھ سے ضرور کروا لیا کریں۔

ایک دفعہ میں ان کے دوا خانے میں کچھ دیر سے گیا جو بارہ بج چکے تھے۔ تب انہوں نے مجھے ملتے ہوئے خوشی سے فرمایا کہ آج مجھے جس قدر روپوں کی ضرورت تھی وہ مل گئے ہیں۔ اب اس کے بعد جو بھی مریض آئے گا اسے مفت دوا دوں گا۔ میرے سامنے پانچ چھ مریض آئے انہیں مفت دوا دی اور کچھ چارج نہ کیا وہ دعائیں دیتے ہوئے چلے گئے۔ کیسے خوش خلق اور ہمدرد تھے وہ ہر ایک کی خیر خواہی چاہتے تھے۔

ایک اور دفعہ میں کسی کام کے لئے فوڈ ڈیپارٹمنٹ کراچی میں گیا تھا نیچے گیٹ کے نزدیک ڈاکٹر کاٹھی مرحوم اپنی بیگم محترمہ کے ساتھ ایک گاڑی میں بیٹھے ہوئے تھے اور مجھے دیکھ کر بلایا اور اپنی بیگم صاحبہ کو جو پردہ میں تھیں میری طرف اشارہ کر کے بتایا کہ یہ وہی شیخ رفیع الدین احمد ہیں جن کی نظمیں سوز سے بھری ہوئی مصباح میں شائع ہوتی ہیں۔ کیسے قدر شناس اور شفیق تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ آپ کے لئے اکثر دعائیں کرتا رہتا ہوں اور ہمیشہ نیک مشورہ دیا کرتے تھے۔ اپنے احمدی ہونے کے بارے میں اکثر حالات بتایا کرتے تھے مریضوں کو تبلیغ کیا کرتے تھے۔ ڈاکٹر کاٹھی میرے بہت مہربان رفیق تھے۔ میں ان کو نہیں بھولوں گا وہ جب بھی یاد آتے ہیں تو میرے اپنے زخم ہرے ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کاٹھی مرحوم کی مغفرت کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام قرب سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(شیخ رفیع الدین احمد صدر مجلس موصیان جماعت احمدیہ کراچی)

# غیر اسلامی رسوم کا قلع قمع

(از نظارت اصلاح وارشاد ربوہ)

احمدیت اسلام کا دوسرا نام ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس زمانہ میں خدا کی طرف سے اسی غرض کے لئے مبعوث ہوئے کہ دین کو زندہ کریں اور شریعت محمدیہ کو قائم کریں۔ حضور علیہ السلام کا الہام ہے۔

"یحی الدین ویقیم الشریعۃ"

(تذکرہ)

یحی الدین کے یہ معنی ہیں کہ جو باتیں دین اسلام کی مٹ رہی تھیں ان کو دوبارہ قائم کیا جائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔

"لو کان الایمان معلقاً بالثریا لنالہ رجل من ھؤلاء"

(بخاری)

کہ اگر ایمان اور قرآن ثریا پر بھی چلا جائے گا تو بھی فارسی الاصل مبعوث ہو کر دنیا میں ایمان اور اسلام کو قائم کرے گا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان واسلام کے ساتھ غیر اسلامی رسوم کا قلع قمع بت پرستی کی جگہ اسلامی توحید کو قائم کیا اور سینکڑوں قسم کی رسومات جو غیر اسلامی تھیں ان کا قلع قمع کیا۔ یہی کام اس وقت جماعت احمدیہ کے ذمہ ہے یعنی خالص توحید کے ساتھ ساتھ غیر اسلامی رسوم کو دور کرنا۔

حضرت مسیح موعود علیہ فرماتے ہیں۔

"جب کہ ہم مسلمان کہلاتے ہیں اور ہمارے سب اقوال اور افعال اللہ تعالیٰ کے حکم کے نیچے ہونے ضروری ہیں۔ پھر ہم دنیا کی پرواہ کیوں کریں۔ جو فعل اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ہو اس کو دور کر دیا جائے اور چھوڑا جائے"

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے جماعت میں اور خصوصاً جماعت کی مستورات میں یہ مہم جاری کی تھی اور جسے بڑی کامیابی حاصل ہوئی اور وہ مہم یہ تھی کہ جماعت بد رسوم اور بری عادتوں کو چھوڑ دے اور اسلامی زندگی گزارنے کی عادی ہو جائے۔۔۔۔۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ میں فرماتے ہیں۔

"لیکن اب پھر جماعت کا ایک حصہ اس طرف سے غفلت برت رہا ہے۔ خصوصاً وہ لوگ جن کو اللہ تعالیٰ نے دنیوی مال یا دنیوی عزت و وجاہتیں عطا کی ہیں وہ بجائے اس کے کہ اپنے رب کے شکر گزار بندے بن کر اپنی زندگی کے دن گزارتے لوگوں کی خوشنودی کے حصول کی خاطر اور اس عزت کے لئے جو حقیقت میں ذلت سے بھی زیادہ ذلیل ہے اس دنیا کی عزت اور رسوم کی طرف ایک حد تک مائل ہو رہے ہیں۔ یہ بد رسوم شادی بیاہ کے موقعہ پر بھی ہوتی ہیں اور موت فوت کے موقع پر بھی ہوتی ہیں۔ بعض کلیتہً ان کو چھوڑنا پڑے گا" (خطبہ ۲۲ اکتوبر ۱۹۶۷ء)

پھر ۲۳ جون ۱۹۶۷ء کے خطبہ جمعہ میں حضور نے بڑے واضح الفاظ میں مخاطب کرتے ہوئے فرمایا "میں ہر گھر کے دروازہ پر کھڑے ہو کر اور ہر گھرانہ کو مخاطب کر کے بدرسوم کے خلاف اعلان جہاد کرتا ہوں اور جو گھرانہ بھی آج کے بعد ان باتوں سے پرہیز نہیں کرے گا اور ہماری اصلاحی کوششوں کے باوجود اصلاح کی طرف متوجہ نہیں ہوگا وہ یہ یاد رکھے کہ خدا اور اس کے رسول اور اس کی جماعت کو اس کی کچھ پرواہ نہیں ہے۔ وہ اسی طرح جماعت سے نکال کر باہر پھینک دیا جائے گا جس طرح دودھ سے مکھی"

حضور فرماتے ہیں "پس قبل اس کے کہ خدا کا عذاب کسی قہری رنگ میں آپ پر وارد ہو یا اس کا قہر جماعتی نظام کی تعزیر کے رنگ میں آپ پر وارد ہو اپنی اصلاح کی فکر کرو اور خدا سے ڈرو" (خطبہ جمعہ ۲۳ جون ۱۹۶۷ء)

اس مختصر نوٹ کے ذریعہ نظارت اصلاح وارشاد جماعتوں کے عہدیداران اور مربیان سلسلہ سے درخواست کرتی ہے کہ وہ غیر اسلامی رسوم کے قلع قمع کی طرف خاص توجہ کریں اور اپنی ماہوار رپورٹ میں اپنی مساعی کا ذکر کیا کریں۔

---

دفتر الفضل سے خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

مینیجر

# وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## مسل نمبر ۲۰۵۹۰

میں ثریا امۃ الحی بنت محترم راجہ عبدالحمید خان صاحب مرحوم۔ قوم راجپوت عمر ۱۷ سال بیعت پیدائشی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۱۰/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں مگر ماہوار آمد ہے جو اس وقت بطور جیب خرچ دس روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ: ثریا امۃ الحی ولد راجہ عبدالحمید خان صاحب مرحوم مکان نمبر ۱۳/۱۴ دارالرحمت وسطی ربوہ

گواہ شد: راجہ عبدالماجد ولد راجہ عبدالحمید خان صاحب مرحوم ۱۳/۱۴ دارالرحمت وسطی ربوہ

گواہ شد: محمد ابراہیم ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر دارالرحمت وسطی۔ ربوہ۔

## مسل نمبر ۲۰۵۹۱

میں حسین بی بی زوجہ خواجہ دین صاحب قوم کمہار عمر ۷۰ سال۔ بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۱۱/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:

۱) بھینس ایک عدد قیمتی ۵۰۰/- روپے جو حق مہر ۳۲ روپے کے عوض میرے خاوند نے مجھے دی ہے۔

۲) بچھڑا ایک عدد قیمتی ۳۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: حسین بی بی وصیت کنندہ معرفت عبدالستار صاحب ٹیلر ماسٹر دارالصدر غربی ربوہ۔ (گولبازار)

گواہ شد: عطاء اللہ ایم اے صدر محلہ دارالصدر۔ غربی۔ ربوہ

گواہ شد: محمد رفیق ملک صدر محلہ دارالصدر غربی ربوہ

## مسل نمبر ۲۰۵۹۲

میں راشدہ تبسم زوجہ مکرم میر عبدالرشید صاحب تبسم۔ قوم لودھی پٹھان۔ عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱۰/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۲۵۰۰/۰۰ روپے

۲۔ کلائی کی گھڑیاں دو عدد مالیتی ۱۷۵/- روپے

۳۔ زیورات طلائی وزنی چھ تولے مالیتی ۱۰۸۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ: راشدہ تبسم

گواہ شد: میر عبدالرشید تبسم مربی سلسلہ احمدیہ لاہور

گواہ شد: خواجہ منظور احمد ولد خواجہ فقیر محمد صاحب مرحوم مکان ۳۶/۲۱ دارالیمن غربی ربوہ

## مسل نمبر ۲۰۵۹۳

میں طلعت سعید زوجہ چوہدری منصور آفتاب احمد صاحب قوم جٹ عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:

۱۔ طلائی زیور تیس تولے مالیتی اندازاً ۴۵۰۰/- روپے (چار ہزار پانچ صد روپے)

۲۔ حق مہر چار ہزار روپے (۴۰۰۰/-) روپے بذمہ خاوند۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: طلعت سعید۔ ۸/۸۱۶ عزیز آباد کراچی ۳۸

گواہ شد: چوہدری نذیر احمد وصیت ۱۲۱۹۱ مرکزی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کراچی ۸/۸۱۶ عزیز آباد کراچی۔

گواہ شد: چوہدری منصور آفتاب احمد خاوند موصیہ ۸/۸۱۶ عزیز آباد کراچی ۳۸

## مسل نمبر ۲۰۵۹۴

میں لطیفہ بیگم عابدہ بنت مولوی عبدالمجید صاحب قوم قریشی احمدی عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۲/۵۰ روپے بطور جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ: لطیفہ بیگم عابدہ ۱۸۶۱ پیر کالونی مارٹن روڈ کراچی ۵

گواہ شد: عبدالمجید وصیت نمبر ۲۶۶۷۔ ۱۸۶۱ پیر کالونی مارٹن روڈ کراچی۔

گواہ شد: عبداللطیف وصیت نمبر ۱۶۱۹۷۔ ۱۸۶۱۔ پیر کالونی۔ مارٹن روڈ کراچی ۵

## مسل نمبر ۲۰۵۹۵

میں راشدہ بیگم بنت مولوی عبدالمجید صاحب قوم قریشی احمدی عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی ساکن کراچی ضلع کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں مگر گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۲/۵۰ روپے بطور جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ: راشدہ بیگم ۱۸۶۱ پیر کالونی مارٹن روڈ کراچی ۵

گواہ شد: عبدالمجید وصیت نمبر ۲۶۶۷ ۱۸۶۱۔ پیر کالونی۔ مارٹن روڈ کراچی ۵

گواہ شد: عبداللطیف وصیت نمبر ۱۶۱۹۷ ۱۸۶۱۔ پیر کالونی۔ مارٹن روڈ کراچی ۵

نور کاجل
ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کے لئے
بہترین تحفہ مردوں اور عورتوں سب کیلئے یکساں مفید ہے قیمت سوا روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۵۳۸

زد جام عشق
طاقت کا بہترین
تحفہ
قیمت خوراک ایک ماہ ۲۵ روپے

اکسیر اٹھرا
بچے
ضائع ہو جاتے ہوں یا پیدا ہو کر مر جاتے ہوں
اس کا استعمال از حد مفید ہے۔
مکمل کورس ۲۰/- روپے

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# "کوئی گھڑی دعاؤں سے خالی نہ ہو"

(ارشاد حضرت مسیح موعودؑ)

جماعت احمدیہ کے سامنے ایک عظیم مقصد ہے اور وہ مقصد ہے اپنے تئیں اسلام کے رنگ میں رنگین کر کے۔ اور اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ساری دنیا کو اسلام کے نور سے منور کرنا اور بنی نوع انسان کے دلوں میں سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا کر کے انہیں خدائے واحد ویگانہ کے آستانہ پر جھکا دینا۔ اس عظیم مقصد کے پیش نظر جماعت احمدیہ پر ایک عظیم ذمہ داری عاید ہوتی ہے۔ اسلام کی فتح اور غلبہ کے دن کو قریب تر لانے کے لئے پوری جدوجہد کرنا اور اس کے لئے ہر قسم کی قربانی پیش کرنا خدا کی دی ہوئی توفیق سے ہی ممکن ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں کرتے رہنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خالص دلی محبوں کے گروہ میں سے بنائے۔ ہمارے ایمان وا خلاص اور اموال ونفوس میں بے حد برکت دے ہمیشہ اپنی رضا اور خوشنودی کی راہوں پر چلائے۔ قرآن راہنمائی فرمائے۔ اور اسلام کی خاطر ہر قسم کی قربانی پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اے اللہ تو ایسا ہی کر۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"تمہارا دن اور تمہاری رات غرض کوئی گھڑی دعاؤں سے خالی نہ ہو۔"

(ملفوظات جلد دہم صـ۶۷)

(ناظر بیت المال آمد)

# بھارتی فوج اور ہوائی جہاز چینی حدود میں مداخلت کر رہے ہیں

## حکومت چین کی طرف سے بھارت سے سخت احتجاج

پیکنگ ۲۷ر دسمبر۔ ریڈیو پیکنگ نے بتایا ہے کہ چین کی حکومت نے بھارت پر الزام لگایا ہے کہ اس کی فوجیں چینی حدود کی خلاف ورزی کر رہی ہیں۔ چین نے بھارت سے سخت احتجاج کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ چینی حدود میں مداخلت کا سلسلہ فی الفور بند کیا جائے ورنہ حالات کے خراب ہو جانے کی ذمہ داری بھارت پر عائد ہو گی۔

احتجاج میں کہا گیا ہے کہ ۱۵ر دسمبر کو آٹھ بھارتی فوجی چینی سرحدوں میں داخل ہو کر کئی گھنٹے تک جاسوسی کرتے رہے۔ پھر ایک بھارتی ہوائی جہاز نے چین کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی۔ چین نے ان حرکات کو سنگین کارروائی قرار دیا ہے۔ رہا دہ ہے کہ ماہ دسمبر میں دوسری بار چین نے بھارت سے ایسا احتجاج کیا ہے۔

### دفتر وزارت خارجہ کا معائنہ اور ضروری ہدایات

راولپنڈی ۲۷ر دسمبر۔ صدر پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو نے جو وزارت خارجہ کے بھی انچارج ہیں آج وزارت خارجہ کے دفتر کا معائنہ کیا آپ نے دفتر کے افسروں اور عملہ کے دیگر تمام ارکان سے خطاب کیا اور محکمہ خارجہ سے متعلق بعض اہم اور فوری ہدایات دیں۔ آپ نے آج گورنر سرحد کی قیادت میں سات قبائلی سرداروں سے بھی ملاقات کی یہ سردار قومی اسمبلی کے ممبر بھی ہیں۔

### رشوت خور افسروں کو نکال دیا جائے گا

راولپنڈی ۲۷ر دسمبر۔ صدر پاکستان نے ایسے اقدامات شروع کر دیئے ہیں جن کے ذریعے فوجداری اور دیوانی عدالتوں کے ایسے افسروں کو برطرف کیا جا سکے گا۔ جو رشوت خور ہیں یا رشوت ستانی کے سلسلے میں بدنام ہیں۔ اس سلسلہ میں متعلقہ صوبائی حکومتوں اور ہائی کورٹوں سے مشورے کئے جائیں گے۔ توقع ہے کہ ایک ماہ کے اندر یہ کارروائی مکمل ہو جائے گی۔

### جسٹس فضل اکبر وفات پا گئے

لاہور ۲۷ر دسمبر۔ پاکستان کے سابق چیف جسٹس، جسٹس فضل اکبر آج یہاں حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ آپ کی عمر ۶۸ سال تھی۔

# جناب ذوالفقار علی بھٹو کی مجیب الرحمان سے ملاقات

راولپنڈی ۲۸ر دسمبر۔ کل تیسرے پہر پاکستان کے صدر جناب ذوالفقار علی بھٹو نے عوامی لیگ کے لیڈر شیخ مجیب الرحمٰن سے ملاقات کی۔ صدر نے کل رات سفارتی نمائندوں کے اعزاز میں ایک دعوت کے موقع پر کہا کہ میں نے یہ ملاقات پاکستانی عوام کی خواہش کے مطابق کی ہے امید ہے کہ ملاقات کا یہ سلسلہ ابھی جاری رہے گا۔ آپ نے کہا مجیب الرحمان مشرقی پاکستان کے نمائندہ ہیں ان کی رہائی کے سلسلہ میں ضابطہ کی کارروائی کی جا رہی ہے آپ نے کہا بیرونی ممالک نام نہاد بنگلہ دیش کے بارے میں اپنے موقف کے سلسلہ میں میری شیخ مجیب سے ملاقات کو پیش نظر رکھیں اگر انہوں نے بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے کی کوشش کی تو پاکستان اسے اپنے خلاف ایک معاندانہ اقدام تصور کرے گا۔ اور جوابی کارروائی کرنے سے دریغ نہیں کرے گا

## یوم ولادت قائداعظم کی تقریب پر ایک جلسہ

مورخہ ۲۵/۱۲/۷۱ بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد نصرت محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ میں زیر صدارت محترم مولانا ابوالعطاء صاحب یوم ولادت قائداعظم کی تقریب پر ایک جلسہ منعقد ہوا۔ حافظ بشارت احمد صاحب نے تلاوت قرآن پاک کی اس کے بعد مبارک احمد صاحب سونگی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد صدر جلسہ نے جلسہ کی غرض وغایت بتائی پھر محترم صوفی محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نے قائداعظم کے حالات زندگی اور ان کی بعض اہم خوبیوں پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ یہ جلسہ اس غرض سے منعقد ہوا ہے تا کہ معلوم ہو کہ قائداعظم میں کیا خوبیاں تھیں۔ اور انہوں نے کیسے عظیم الشان کارنامے سر انجام دیئے۔ محترم پروفیسر محمد عثمان صاحب صدیقی نے قائداعظم کے تین اصولوں یقین محکم۔ عمل پیہم اور اتحاد وتنظیم پر روشنی ڈالی محترم نسیم سیفی صاحب نے قائداعظم کی زندگی کے مختلف واقعات اور اصول بیان فرمائے۔ داؤد احمد صاحب نعیم نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نظم سے چند اشعار پڑھے اور اس کے بعد مکرم صاحب صدر نے صدارتی تقریر کی۔ آپ نے فرمایا کہ قائداعظم نے ہزارہا مخالفتوں کے باوجود اپنے مقصد کو حاصل کیا آپ نے اپنے ارادہ کو متزلزل نہ ہونے دیا اور اس وقت تک کوششوں میں کمی نہ آنے دی جب تک کہ مقصد کو حاصل نہ کر لیا۔ ہم سب کو آپ کے اس نمونہ کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھنا چاہیئے

آخر میں آپ نے (الفضل میں سے قائداعظم کی تقریر کا اہم ارشاد پڑھ کر سنایا اور اس پر عمل کرنے کی تلقین فرمائی۔ اور پھر دعا کروائی۔

(کیپٹن احمد دین صدر محلہ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ)

## آسامی خالی ہے

جامعہ نصرت ربوہ میں لیڈی کلرک کی آسامی خالی ہو رہی ہے۔ درخواستیں بنام پرنسپل فوری طور پر مطلوب ہیں۔ الف اے پاس کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ انجمن کے گریڈ کے مطابق ہو گی

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

## جنگی قیدیوں کے سلسلے میں مرکز اطلاعات کا قیام

راولپنڈی ۲۷ر دسمبر۔ حکومت پاکستان نے جنگی قیدیوں کے سلسلے میں یہاں پر مرکز اطلاعات قائم کر دیا ہے جہاں پر قیدیوں کے رشتہ داروں اور دیگر متعلقہ افراد سے مزید کوائف جمع کئے جائیں گے۔ یہ کوائف ریڈ کراس سوسائٹی کے ذریعہ مشرقی پاکستان بھجوائے جائیں گے اور وہاں سے جو اطلاعات آئیں گی وہ متعلقہ افراد تک پہنچائی جائیں گی۔ ریڈ کراس سوسائٹی کے ذریعے جنگی قیدیوں کے لیے خطوط اور تحائف بھی ہندوستان میں بھجوانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ جونہی یہ انتظام مکمل ہو گیا اس کا اعلان کر دیا جائے گا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۵